مدارس دینیہ کی ''رجسٹریشن'' کے قانون اور طریق کار کا تاحال فیصلہ نہیں ہوا ارباب مدارس انتظار فرمائیں

(پریس ریلیز)

(ملتان)

''اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان'' کے رابطہ سیکریٹری اور ''وفاق المدارس العربیہ پاکستان'' کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ صدرِ پاکستان نے ۱۲ جنوری کے خطاب میں ۲۳ مارچ تک تمام مدارس کی رجسٹریشن کا جو اعلان کیا تھا اس سلسلہ میں ''دینی مدارس و جامعات'' کے ذمہ داران پریشان نہ ہوں، کیونکہ حکومت نے ابھی تک اس بات کا حتمی فیصلہ نہیں کیا کہ مدارس کی رجسٹریشن کس قانون کے تحت ہوگی اور کون سا محکمہ کرے گا، اور یہ رجسٹریشن ضلعی سطح پر ہوگی یا صوبائی یا مرکزی سطح پر۔ حکومت سے اس مسئلہ پر مذاکرات جاری ہیں۔

مولانا نے کہا کہ میں نے اس سلسلہ میں گذشتہ روز وفاقی وزیر مذہبی اُمور ڈاکٹر محمود احمد غازی سے فون پر تفصیلاً بات کی ہے۔ اُنھوں نے مجھے بتایا کہ حکومت ۲۳ مارچ تک رجسٹریشن کی تاریخ میں توسیع کا اعلان کرنے والی ہے، اور عنقریب ''رجسٹریشن کے طریق کار'' کو بھی حکومت مدارس کی تنظیموں اور وفاقوں کے مشورے سے حتمی شکل دیدے گی۔

مولانا نے کہا کہ ''رجسٹریشن'' کے حتمی قانون اور طریق کار کے طے ہونے کے بعد مدارس کو اطلاع کردی جائے گی۔ فی الحال مدارس کے ذمہ داران انتظار کریں۔

وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان کی وضاحت اخبارات میں شائع ہوچکی ہے کہ رجسٹریشن کا قانون تاحال زیر غور ہے اور ۲۳ مارچ ۲۰۰۲ء آخری تاریخ نہیں، نیز کسی محکمہ یا ادارہ کو ''رجسٹریشن'' کا تاحال کوئی اختیار نہیں دیا گیا۔